Institute of Business Administration Karachi
Leadership and Ideas for Tomorrow

IBA CEIF
Centre for Excellence in Islamic Finance
Institute of Business Administration

روزنامہ ایکسپریس
منگل، 3 ذوالحج 1437ھ، 6 ستمبر 2016ء

کراچی: وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر اسحٰق ڈار ورلڈ اسلامک فنانس فورم 2016 کے شرکا سے خطاب کررہے ہیں، اس موقع پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر اشرف محمود وتھرا بھی موجود ہیں

اسحٰق ڈار معاشی شرح نمو 2 سال میں 7 فیصد تک بڑھانے کیلیے پرامید

شرح ترقی 5 فیصد کے قریب آگئی، سی پیک میں اسلامی فنڈنگ کی جاسکتی ہے، پورے مالی نظام کو چند سال میں شرعی اصولوں کے مطابق بنانا ہے، وزیر خزانہ

تاجر اسلامی مالیاتی نظام سے رجوع کریں، اشرف محمود وتھرا، سودی نظام کے خاتمے کیلیے ٹائم فریم دینا ہوگا، تقی عثمانی، ورلڈ اسلامک فنانس فورم سے خطاب

کراچی (بزنس رپورٹر) وفاقی وزیر خزانہ اسحٰق ڈار نے کہا ہے کہ ملک میں اسلامی بینکاری کی نمو اطمینان بخش ہے، حکومت کی جانب سے اسلامک فنانس کے 3 ایکسیلنس سینٹرز قائم کیے جاچکے ہیں، 2008 کے عالمی بحران کے بعد اسلامی بینکاری کی اہمیت بڑھی، اسلامی بینکاری غربت کے خاتمے، سماجی انصاف اور دولت کی منصفانہ تقسیم کا نظام فراہم کرے گی، پاکستان 9 سال بعد اسلامی سکوک مارکیٹ میں واپس آیا جو موجودہ حکومت کا کارنامہ ہے، پاکستان کی معاشی ترقی کی شرح 4 فیصد سے بڑھ کر 5 فیصد کے قریب آگئی ہے، 2018 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ پیر کو آئی بی اے، میزان بینک ودیگر اداروں کے اشتراک سے منعقدہ ورلڈ اسلامک فنانس فورم سے خطاب کے دوران انھوں نے کہا کہ فی الوقت اسلامی بینکاری مخصوص مصنوعات تک محدود ہے جس میں اضافے کی ضرورت ہے، اسلامی مالیاتی اداروں سے قرض لینے میں کچھ مسائل کا سامنا ہے، برانچ لیس بینکاری نئی جہت متعارف کرائے گی اور اس سے بینکاری خدمات تک رسائی میں اضافہ ہوگا، پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا ہے۔

اسلامی مالیاتی نظام میں دین اور دنیا دونوں کا فائدہ ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ سی پیک منصوبوں میں اسلامی بینکاری سے سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے، پاکستان 2050 میں دنیا کی 18 ویں بڑی معیشتوں میں شامل ہوجائے گا، پاکستان میں اصلاحات لانا آسان نہیں ہے، پاکستان نے آئی ایم ایف کا پہلا پروگرام کامیابی سے مکمل کیا ہے، اسلامی مالیاتی نظام کے لیے قائم کردہ اسٹیئرنگ کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے عملدرآمد کمیٹی حکومت قائم کررہی ہے۔ اس موقع پر گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا نے کہا کہ اسلامی بینکاری تیزی سے پھیل رہی ہے اور پاکستان اسلامی بینکاری میں دیگر اسلامی ممالک میں سب سے آگے ہے، 1990 میں پوری دنیا میں اسلامی بینکاری کا حجم 150 ارب ڈالر تھا جو 2015 میں بڑھ کر 1800 ارب ڈالر ہوگیا ہے جبکہ سال 2020 تک توقع ہے کہ اسلامی بینکاری کا حجم 6500 ارب ڈالر کی سطح تک پہنچ جائے گا۔ انھوں نے تاجر برادری پر زور دیا کہ وہ اسلامی مالیاتی نظام کی جانب رجوع کریں، اسٹیٹ بینک آف پاکستان اسلامی بینکاری کے فروغ کیلیے ہرممکن تعاون کا یقین دلاتا ہے۔ فورم سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس ریٹائرڈ محمد تقی عثمانی نے کہا کہ

وفاقی حکومت نے اسلامی مالیات پر اسٹیئرنگ کمیٹی قائم کی ہے جس کی رپورٹ وفاقی حکومت کے پاس مزید اقدامات کے لیے پڑی ہوئی ہے۔ انھوں نے شکوہ کیا کہ حکومت نے اسٹیئرنگ کمیٹی پر عمل درآمد نہیں کیا، اسلامی مالیات اور سودی بینکاری متوازی نظام کے طور پر نہیں چل سکتے، قرآن پاک میں سود کو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ سے جنگ قرار دیا گیا ہے، سودی نظام کو ختم کرنے کے لیے سیاسی عزم اور ٹائم فریم دینا ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ اسلامی بینکاری صنعت چھوٹی اور نوزائیدہ صنعت ہے اور اس صنعت کو حکومت کے تعاون کی ضرورت ہے۔ مفتی تقی عثمانی نے کہا کہ ملک میں اس شعبے پر ہر ہفتے منعقد ہونے والے مختلف سیمینارز انتہائی سودمند ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کانفرنسز اور سیمینارز سے اپنا تنقیدی جائزہ لیں اور دیکھیں، بحیثیت مسلمان ہمیں ربا کو چھوڑنے کی ضرورت ہے، اسلامی بینکاری کو فروغ دینا بڑا جہاد اور تحریک ہے، اسلامی جمہوریہ پاکستان ہونے کی حیثیت سے ہم پر ربا کو ختم کرنے کی ذمے داری سب سے زیادہ ہے، حکومت سے توقع ہے کہ وہ ربا کی لعنت کو ختم کرے گی۔

انھوں نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ اسلامی مالیات کے لیے قائم ہونے والی اسٹیئرنگ کمیٹی کا عملاً کوئی فائدہ نہیں ہوگا، سیاسی عزم اور ٹائم فریم کے ذریعے ہی ہم اسلامی بینکاری کو فروغ دے سکتے ہیں۔

Prepared by:
Bridge Public Relations